شراب کپڑوں پرلگ جائے تواس میں نماز پڑھنے کے متعلق تفصیل

مجيب:مولانامحمدانس رضاعطاري مدني

فتوى نمبر: WAT-3284

قارين إجراء: 17 مادى الاولى 1446ه /20 نومبر 2024ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میر ادارالا فناء کی خدمت میں بیہ سوال ہے کہ اگر شر اب کیڑے کے اوپرلگ جائے تو کیااس کیڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں اور کیا کپڑے پر شر اب لگنے سے کپڑانایا ک ہو جاتا ہے؟ پلیز رہنمائی فرماد یجئے جزاک اللہ خیر اً۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِينِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا لِكَقِّ وَالصَّوَابِ

شراب نجاست غلیظہ ہے،اوراگر کپڑوں پر نجاست غلیظہ لگ جائے تواس کا تھم یہ ہے کہ اگر کپڑے یابدن میں ایک در ہم سے زیادہ لگ جائے، تواس کاپاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصد اً پڑھی تو گناہ بھی ہوااور اگر معاذ اللہ عزوجل استخفاف و تحقیر کی نیت ہو تو کفر ہوا۔

اور اگر در ہم کے بر ابر ہے توپاک کر ناواجب ہے کہ بغیر پاک کیے نماز پڑھی تو مکر وہ تحریمی ہوئی لینی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصد اً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا۔

اور اگر در ہم سے کم ہے تو پاک کرناسنت ہے ، کہ بغیر پاک کیے نماز ہو گئ مگر خلاف سنت ہو ئی اور اس کا اعادہ بہتر ۔

بہار شریعت میں ہے:"ہر قشم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی اور سیند ھی۔۔۔ بیر سب نجاست غلیظہ ہیں۔" (ہہار شریعت، حصه 2، صفحه 391، مکتبة المدینه، کراچی)

نجاست غلیظہ کے تھکم کے متعلق ہے: "نجاست غلیظہ کا تھکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یابدن میں ایک در ہم سے زیادہ لگ جائے، تواس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصد اً پڑھی تو گناہ بھی ہوااور اگر بہ نیتِ استخفاف ہے تو کفر ہوااور اگر در ہم کے بر ابر ہے تو پاک کرناواجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریم

ہوئی یعنی ایسی نماز کااعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہو ااور اگر در ہم سے کم ہے تو یاک کرناسنت ہے ، کہ ب پاک کیے نماز ہوگئ مگر خلاف سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔" (بہار شریعت، حصہ 2، صفحہ 389، مکتبة المدینه،

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net